مطبوعات

آمریت | مترجم:- عنصر صابری صاحب

طباعت:- عمدہ -

ضخامت:- ۱۲۸ صفحات قیمت:- -/۶ روپے

ملنے کا پتہ:- ادارۂ مطبوعاتِ سلیمانی، راحت مارکیٹ اُردو بازار لاہور -

آج سے کم وبیش اڑھائی سو سال پیشتر اٹلی کے ایک مصنف نے ایک کتاب "ڈیلا امیڈسے" تحریر کی تھی جس میں آمریت کے خدوخال بیان کیے گئے تھے - یہ کتاب اس قدر مقبول ہوئی کہ تھوڑے سے ہی عرصہ میں اس کے تراجم مختلف زبانوں میں ہونے شروع ہوگئے - آج دنیا کی شاید ہی کوئی معروف زبان ایسی ہو جس میں اس کتاب کا ترجمہ نہ ہوا ہو - زیرِ تبصرہ کتاب "آمریت" اسی "ڈیلا امیڈسے" کا اُردو ترجمہ ہے -

آمریت ایک ہمہ گیر اور کلیت پسند طرزِ حکومت کا نام ہے - اس کا دائرہ کار بہت وسیع ہوتا ہے اور اس کی گرفت انسانی سرگرمیوں پر بہت سخت ہوتی ہے - آمریت نہ صرف سیاسی سرگرمیوں اور اداروں کو اپنے آہنی شکنجوں میں جکڑ کر رکھتی ہے بلکہ انسانی زندگی کے ہر شعبہ کو اپنا تابع مہمل بنا دیتی ہے، حتیٰ کہ ایک فرد کے افکار و نظریات بھی اس کی گرفت سے آزاد نہیں ہوتے - زیرِ نظر کتاب میں آمریت کی اسی ہمہ گیری اور کلیت پسندی کا ذکر نہایت دلنشیں پیرایہ میں کیا گیا ہے -

کتاب کے مطالعہ سے آمریت کے بارے میں جو پہلا تاثر پیدا ہوتا ہے اس کے مطابق ایک آمر مذہب و اخلاق کی مٹی پلید کرتا ہے، علم و دانش کا راستہ روکتا ہے، باعزت اور صاحبِ شعور افراد کی عزتِ نفس کو مجروح کرنے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے، حکومت کے ذرائع و وسائل سے لوگوں کے ضمیر اور ایمان کا سودا کرتا ہے - وہ اپنے حاشیہ برداروں کو ہر قسم کی مراعات دیتا ہے مگر عوام الناس کو اپنا غلام بنا کر انہیں حیوانوں کی سی زندگی بسر کرنے پر مجبور کرتا ہے - آمریت کے تمام خدوخال اس کتاب میں ایک قاری کو بے نقاب نظر آنے لگتے ہیں - اس کتاب کا مطالعہ ان لوگوں کو خاص طور پر کرنا چاہیے جو اس باطل نظریہ کے شکار ہیں کہ حکومت

خواہ کسی طرز کی ہو اور حکمران کوئی بھی فرد ہو عام لوگوں کو تو صرف روٹی کمانی ہے۔

ترجمہ کی زبان نہایت سادہ اور رواں ہے اور ادبی چاشنی بھی موجود ہے۔ کتاب کو پڑھتے ہوئے یہ محسوس نہیں ہوتا کہ یہ کسی کتاب کا ترجمہ ہے۔ بعض تراکیب البتہ ایسی ہیں جو ذہن کو کھٹکتی ہیں مثلاً قبیلائی نظام ص ۱۱۵

ارمغانِ نعت چودہ سو سالہ نعتوں کا انتخاب	مُرتبہ: شفیق بریلوی۔ شائع کردہ: مرکزِ علومِ اسلامیہ۔ ۵ گارڈن۔ کراچی۔

ضخامت: ۳۶۰ ۔جلد دیدہ زیب و پختہ۔ کاغذ، طباعت، کتابت عمدہ

قیمت: -/۲۵ روپے

مُوقر مجلہ "خاتون پاکستان" نے متعدد رسول نمبر پیش کر کے اس سے قبل بھی زیرِ نظر موضوع کی ایک جھلک پیش کی تھی مگر اس وقت معاملہ زیادہ تر دماغ سے رہتا تھا اب جناب شفیق بریلوی نے مجموعہ زیرِ نظر کے ذریعہ وہ راستہ اختیار کیا ہے جو دل کا راستہ ہے جہاں عقل کے پر جلتے ہیں اور جہاں محبت ہی محبت ہے، عشق ہی عشق ہے۔

زیرِ نظر مجموعہ نعت چودہ سو برس پر پھیلا ہوا ہے اور اِس شان سے کہ ہدیۂ نعت پیش کرنے والوں میں خلفائے راشدین، اہل بیت رسول، اولیا کرام، بادشاہ و شہنشاہ سبھی شامل ہیں۔ عربی، فارسی اور اُردو نعتوں کے ساتھ پنجابی، پشتو اور سندھی نعتیں بھی موجود ہیں، اور مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلموں کا ہدیۂ نعت بھی شریک ہے اور نعت کے موضوع بھی اتنے پھیلے ہوئے ہیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ہر کوئی اپنے رنگ میں عقیدت کے پھول پیش کرتا نظر آتا ہے۔ ان تمام خوبیوں نے "ارمغانِ نعت" کو اپنے موضوع پر خاصے کی چیز بلکہ شاہکار بنا کر رکھ دیا ہے اور اُمید ہے کہ محبانِ رسولؐ اِس چمنستان نعت سے کما حقہ، استفادہ کریں گے۔

شروع میں مولانا عبدالقدوس ہاشمی ندوی کے قلم سے "نعتِ شہِ کونین" کے عنوان سے ایک مختصر مگر مبسوط و جامع مقالہ درج ہے جو عربی، فارسی، ترکی اور اُردو نعت پر فاضل مقالہ نگار کے وسیع مطالعہ کا پتہ دیتا ہے۔ تاہم اگر ۱۹۴۵ء سے لے کر اب تک کے جدید اور ترقی پسند ادب پر بھی نظر رہتی تو حضورؐ پاک کا یہ معجزہ

سامنے آتا کہ ربع صدی قبل جو لوگ لینن کو عظیم باپ کہہ کر اُس کے حضور "عقیدتوں کے شفق رنگ پھول" پیش کرتے تھے وہ بھی اب نعت رسولؐ کہہ رہے ہیں۔ کاش یہ مجموعہ فکر و نظر کی نئی راہیں کھولے اور اس میں درج اجمال پر تفصیلی تنقید کا باب کھل جائے۔

قرآن میں سائنسی رموز | از ڈاکٹر اسد اللہ خان (ہومیوپیتھ) اکبر روڈ (عقب فریر مارکیٹ) کراچی ۱

طباعت کتابت۔ بہت اچھی۔ جلد پختہ

صفحات: ۲۷۰ قیمت پندرہ روپے ۱۵/-

یہ تالیف فاضل مؤلف نے اس جذبہ سے پیش کی ہے کہ "سائنس دان اپنی سائنسی تحقیق کے لیے کلام مجید سے فیوض حاصل کریں"۔ ان کی رائے میں سائنس دان حضرات اپنے مقالات میں قرآنی آیات سے استدلال تو کرتے ہیں مگر کلام مجید کی آیات کو بنیاد بنا کر تحقیق کا کام ابھی شروع نہیں کر پاتے۔ اس سلسلہ میں اپنی مثال انھوں نے پیش کی ہے کہ "آیہ پاک فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ کی شرح کرنے کی تمہید باندھی تو طریقہ علاج میں انقلاب نظر آنے لگا" اور آسان علاج (علاج بالغذا) کے عنوان سے ایک کتاب انھوں نے پیش کی۔ سائنسی رموز سے اُن کی مراد اس طرح کے موضوعات ہیں "مخلوق کے لیے زمین کا وجود میں لایا جانا، دُودھ، شہد، طبی غذاؤں کی فراہمی، خود انسان کی پیدائش، اس کو نطق بخشا جانا، وغیرہ"۔ اسی اعتبار سے قرآن پاک کی مختلف آیات اکٹھی کی گئی ہیں اور ترجمہ آیات کے بعد ان کا "سائنسی تجزیہ" بھی دیا گیا ہے جس کی اساس ترجمۂ آیات پر ہی ہے اور اس میں مزید حاشیہ آرائی نہیں کی گئی۔ آخر میں مضامین زیر بحث کا ایک مبسوط اشاریہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

ہر چند کہ "سائنسی رموز" اور "سائنسی تجزیہ" پر کچھ کہنے کی گنجائش ہے لیکن موجودہ حالت میں سائنس اور دیگر علوم کے طالب علم اور عام قاری بھی قرآن پاک کو سمجھنے کے سلسلہ میں زیر نظر تالیف سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ تالیف زیر نظر اور اشاریہ کی ترتیب و تیاری میں بڑی محنت اور عرق ریزی سے کام لیا گیا ہے۔